



रजिस्ट्री सं. डि/221

Registered No. D-221

# भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII

अनुभाग I

PART XVII

SECTION I

XVII حصہ

I حصہ

प्राधिकार से प्रकाशित  
PUBLISHED BY AUTHORITY

اچारी سے شائع کیا گیا

सं. II	नई दिल्ली	मंगलवार	2, अगस्त 2005/11	श्रावण, 1927	(शक)	खंड I
No. II	New Delhi	Tuesday	2, August 2005/11	Sravana, 1927	(Saka)	Vol. I
نمبر II	نئی دہلی	منگل	2/11, 2005, अगस्त 2005	سافون 1927	(مک)	جلد I

## विधि और न्याय मंत्रालय (विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 27, मई, 2005/ज्येष्ठ 6, 1927 (शक)

“वक्ता एक्ट 1961”, “सती (इंसदाद) एक्ट, 1987”, “केबल टेलीविज़न नेटवर्क (जाब्ता बंदी) एक्ट, 1995” और “इंसानी हुकूके तहफुकज़ एक्ट, 1993” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE  
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 27th May, 2005/Jyaistha 6, 1927 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Advocates Act, 1961", "The Commission of Sati (Prevention) Act, 1987", "The Cable Television Networks Act, 1995", and "The Protection of Human Rights Act, 1993" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکٹس بعنوان: ”وکلاء ایکٹ 1961“، ”سی (انداد) ایکٹ، 1987“، ”کبل ٹیلویژن نٹ ورک (ضابطہ بندی) ایکٹ، 1995“ اور ”انسانی حقوق تحفظ ایکٹ، 1993“ کا اردو ترجمہ صدر کی اچारी سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

# انسانی حقوق تحفظ ایکٹ، 1993

نمبر 10 بابت 1994

(کیم جنوری 2002ء تک ترمیم شدہ)

(8) جنوری 1994ء

ایکٹ تاکہ انسانی حقوق کے بہتر تحفظ اور ان سے منسلک یا ضمنی امور کے لیے قومی انسانی حقوق کمیشن، ریاستوں میں ریاستی انسانی حقوق کمیشن اور انسانی حقوق عدالتون کی تشكیل کے لیے توضیع کی جاسکے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چوالیسویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:—

## باب I

### ابتدائیہ

#### مختصر نام، وسعت اور نفاذ

1- (1) اس ایکٹ کو انسانی حقوق تحفظ ایکٹ، 1993 کہا جائے گا۔

(2) یہ پورے بھارت سے متعلق ہے:

بشرطیکہ اس کا اطلاق ریاست جموں و کشمیر پر صرف اس حد تک ہوگا جہاں تک کہ وہ آئین کی ساتویں فہرست بند کی فہرست I یا فہرست III میں درج اندر اجات، جیسا کہ ان کا اطلاق اس ریاست پر ہوتا ہے، میں سے کسی اندر اج سے متعلقہ امور کی نسبت ہو۔

(3) اس کا 28 ستمبر 1993ء کو نافذ ہونا متصور ہوگا۔

#### تعریفات

2- (1) اس ایکٹ میں سوائے اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو،—

(الف) ”مسلح افواج“ سے مراد ہے بحری، بڑی اور فضائی افواج اور اس میں یونین کی کوئی دیگر مسلح افواج شامل ہیں؛

(ب) ”چیئر پرس“ سے مراد ہے کمیشن یا ریاستی کمیشن کا چیئر پرس، جسی کہ صورت ہو؛

(ج) ”کمیشن“ سے مراد ہے دفعہ 3 کے تحت تشكیل دیا گیا قومی انسانی حقوق کمیشن؛

(د) ”انسانی حقوق“ سے مراد ہیں کسی فرد کی زندگی، آزادی، مساوات اور عظمت کی نسبت ایسے حقوق جن کی آئین کی رو سے ضمانت دی گئی ہو یا جو بین

الاقوامی معابدوں میں شامل کیے گئے ہوں اور بھارت میں عدالتون کے ذریعے قبل نفاذ ہوں؛

- (۵) ”انسانی حقوق کی عدالتیں“ سے مراد ہیں دفعہ 30 کے تحت مصروف انسانی حقوق کی عدالتیں؛
- (۶) ”بین الاقوامی معاهدے“ سے مراد ہیں شہری اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاهدے اور 16 دسمبر 1966ء کو اقوام متحده کی جزاں اسکلپل کا اقتصادی، سماجی اور شفافی حقوق پر اختیار کیا گیا بین الاقوامی معاهدہ؛
- (۷) ”رکن“ سے مراد ہے کمیشن یا ریاستی کمیشن کا کارکن، جسی کہ صورت ہو اور اس میں چیئرمیٹر پرنس شامل ہے؛
- (۸) ”قومی اقلیت کمیشن“ سے مراد ہے قومی اقلیت کمیشن ایکٹ 1992ء کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا قومی اقلیت کمیشن؛
- (۹) ”درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے قومی کمیشن“ سے مراد ہے آئین کی دفعہ 338 میں محولہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے قومی کمیشن؛
- (۱۰) ”قومی کمیشن برائے خواتین“ سے مراد ہے قومی کمیشن برائے خواتین ایکٹ، 1990ء کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا قومی کمیشن برائے خواتین؛
- (۱۱) ”اعلان نامہ“ سے مراد ہے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ کوئی اعلان نامہ؛
- (۱۲) ”مقررہ“ سے مراد ہے ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد کی رو سے مقررہ؛
- (۱۳) ”سرکاری ملازم“ کے وہی معنی ہوں گے جو اسے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 میں دئے گئے ہیں؛
- (۱۴) ”ریاستی کمیشن“ سے مراد ہے دفعہ 21 کے تحت تشکیل دیا گیا ریاستی انسانی حقوق کمیشن۔
- (2) کسی ایسے قانون کا، جو ریاست جموں و کشمیر میں نافذ نہ ہو، اس ایکٹ کے کسی حوالے سے اس ریاست کی نسبت کسی ایسے مماثل قانون کے حوالے کے طور پر مفہوم لیا جائے گا، اگر کوئی ہو جو اس ریاست میں نافذ ہو۔

## باب II

### قومی انسانی حقوق کمیشن

- قومی انسانی حقوق کمیشن کی تشکیل
- 3۔ (۱) مرکزی حکومت ایک جماعت تشکیل دے گی جسے قومی انسانی حقوق کمیشن کہا جائے گا تاکہ وہ اسے اس ایکٹ کے تحت تفویض کیے گے اختیارات کا استعمال کرے، اور اسے سپرد کیے گئے کارہائے منصبی انجام دے۔
- (۲) کمیشن مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگا۔
- (الف) ایک چیئرمیٹر پرنس جو پریم کورٹ کا اعلیٰ نجح رہا ہو؛
- (ب) ایک رکن جو پریم کورٹ کا نجح ہو، یا رہا ہو؛
- (ج) ایک رکن جو عدالت عالیہ کا اعلیٰ نجح ہو، یا رہا ہو؛
- (د) دو اکان جنہیں ایسے اشخاص میں مقرر کیا جائے گا جنہیں انسانی حقوق کی نسبت امور کا علم یا عملی تجربہ حاصل ہو۔
- (۳) قومی اقلیت کمیشن، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے قومی کمیشن اور قومی کمیشن برائے خواتین کے چیئرمیٹر پرنس دفعہ 21 کے ذریعہ میں مقرر کیا جائے گا اور کمیشن کے اراکین مقصود ہوں گے۔
- (۴) ایک سکریٹری جزاں ہو گا جو کمیشن کا اعلیٰ عاملانہ افسرو ہو گا اور وہ ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور کمیشن کے ایسے کارہائے منصبی انجام دے گا جو کمیشن سے تفویض کرے۔
- (۵) کمیشن کا صدر مقام دہلی میں ہو گا اور کمیشن، مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے بھارت کی دیگر جگہوں پر دفاتر قائم کر سکے گا۔

## چیئر پرس اور دیگر اکین کی تقری

4۔ (1) چیئر پرس اور دیگر اکین کو صدر جمہوریہ اپنے دستخط اور اپنی مہر کے تحت ایک وارنٹ کی رو سے مقرر کریں گے: بشرطیکہ اس ضمن کے تحت ہر ایک تقری ایک کمیٹی کی سفارشات حاصل کرنے کے بعد کی جائے گی جو مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگی۔

- |           |  |
|-----------|--|
| چیئر پرس: | (اف) وزیر اعظم                                 |
| رکن:      | (ب) لوک سبھا کا اسپیکر                         |
| رکن:      | (ج) بھارت سرکار کی وزارتِ داخلہ کا نگرانی وزیر |
| رکن:      | (د) لوک سبھا میں حزبِ مخالف کا قائد            |
| رکن:      | (ه) راجہ سبھا میں حزبِ مخالف کا قائد           |
| رکن:      | (و) راجہ سبھا کا ڈپٹی چیئر پرس                 |

مزید شرط یہ ہے کہ سپریم کورٹ کا کوئی برآ جمان بھی یا کسی عدالتِ عالیہ کا برآ جمان اعلیٰ بھارت کے اعلیٰ بھج سے مشورے کے سوا مقرر نہیں کیا جائے گا۔

(2) کسی چیئر پرس یا کسی رکن کی کوئی تقری میں کسی خالی اسمی کی بنان پر ناجائز ہوگی۔

## کمیشن کے کسی رکن کا ہٹایا جانا

5۔ (1) ضمن (2) کی توضیعات کے تابع کمیشن کے چیئر پرس یا کسی دیگر رکن کو صرف صدر جمہوریہ کے حکم سے ثابت شدہ بداطواری یا ناقابلیت کی بنا پر اس امر کے بعد کہ سپریم کورٹ نے صدر جمہوریہ کے اس کو استصواب کیے جانے پر اس بارے میں سپریم کورٹ کے مقررہ ضابطے کے مطابق تحقیقات پر، پیر پورٹ دی ہو کہ چیئر پرس یا ایسے دیگر رکن کو، جیسی کہ صورت ہو، کسی ایسی بنان پر ہٹادیا چاہیے تھا، اس کے عہدے سے ہٹایا جائے گا۔

(2) ضمن (1) میں درج فہرست کسی امر کے باوجود، صدر جمہوریہ بذریعہ حکم چیئر پرس یا کسی دیگر رکن کو عہدے سے ہٹائیں گے اگر چیئر پرس یا ایسا دیگر رکن، جیسی کہ صورت ہو، —

(الف) عدالت سے دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ب) اپنی میعاد عہدہ کے دوران اپنے عہدے کے علاوہ کسی باتخواہ ملازمت میں مصروف ہو؛ یا

(ج) ذہنی یا جسمانی معدودی کی وجہ سے اپنے عہدے پر برقرار رہنے کے قابل نہ ہو؛ یا

(د) فاتر العقل ہوا اور کسی مجاز عدالت نے اسے ایسا قرار دیا ہو؛ یا

(ه) کسی ایسے جرم کے لیے سزا یا بہو اور اسے سزاۓ قیدی گئی ہو جس میں صدر جمہوریہ کی رائے میں اخلاقی گروٹ شامل ہو۔

## ارا کین کی میعاد عہدہ

6۔ (1) چیئر پرس کی حیثیت سے مقرر کیا گیا شخص ایسی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لیے عہدے پر رہے گا جس پر اس نے عہدہ سنبھالا ہو یا جب تک کہ وہ ستر سال کی عمر کا ہو جائے، جو بھی پہلے ہو۔

(2) رکن کی حیثیت سے مقرر کیا گیا شخص ایسی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لیے عہدے پر رہے گا جس پر اس نے عہدہ سنبھالا ہوا اور پانچ سال کی مزید مدت کے لیے وہ تقری کا اہل ہوگا:

شرطیکہ کوئی رکن ستر سال کی عمر پانے کے بعد عہدے پر نہیں رہے گا۔

(3) عہدہ چھوڑ دینے پر، کوئی چیئر پرس یا کوئی رکن بھارت کی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے تحت مزید ملازمت کے لیے نا اہل ہو گا۔

## بعض صورتوں میں رکن کا بحیثیت چیئر پرسن کام کرنا یا اس کے کارہائے منصبی انجام دینا

- 7۔ (1) چیئر پرسن کی موت، استعفی یا دیگر وجہ سے اس کا عہدہ خالی ہونے کی صورت میں، صدر جمہوریہ، بذریعہ اعلان نامہ، اداکین میں سے کسی رکن کو ایسی خالی جگہ پر کرنے کے لیے نئے چیئر پرسن کی تقری تک بحیثیت چیئر پرسن کام کرنے کا مجاز بنا سکیں گے۔
- (2) جب چیئر پرسن رخصت یا دیگر طور پر غیر حاضری کی وجہ سے اپنے کارہائے منصبی انجام دینے کے قابل نہ ہو، تو اداکین میں سے ایسا ایک رکن جسے صدر جمہوریہ اعلان نامے کے ذریعے، اس بارے میں مجاز کریں، چیئر پرسن کے دوبارہ فرائض سنبھالنے کی تاریخ تک چیئر پرسن کے کارہائے منصبی انجام دے گا۔

## اداکین کی شرائط ملازمت

- 8۔ اداکین کو واجب الاماونس اور ان کی دیگر شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جو مقرر کی جائیں:
- بشر طیکہ نہ تو کسی رکن کے مشاہرے اور الاماونس میں اور نہ ہی اس کی شرائط ملازمت میں اس کی تقری کے بعد اس کو نقصان پہنچاتے ہوئے تبدیلی کی جائے گی۔

## خالی جگہوں وغیرہ سے کمیشن کی کارروائیاں کا عدم نہ ہوں گی

- 9۔ کمیشن کے فعل یا کارروائی پر محض اس وجہ سے اعتراض نہ کیا جائے گا یادہ کا عدم نہ ہوگی کہ کمیشن میں کوئی جگہ خالی ہے یا اس کی تشکیل میں کوئی تعصی ہے۔

## کمیشن کا اپنے ضابطے کو منضبط کرنا

- 10۔ (1) کمیشن ایسے وقت اور ایسی جگہ پر اجلاس کرے گا جسے چیئر پرسن ٹھیک سمجھے۔
- (2) کمیشن اپنے ضابطے کو منضبط کرے گا۔
- (3) کمیشن کے تمام احکام اور فیصلوں کی سکریٹری جزل یا اس بارے میں چیئر پرسن کے باضابطہ مجاز بنائے گئے کمیشن کا کوئی دیگر افترتویش کرے گا۔

## دیگر عملہ

- 11۔ (1) مرکزی حکومت کمیشن کو مندرجہ ذیل افسران مہیا کرے گی۔
- (الف) بھارت کی حکومت کے سکریٹری کے عہدے کا ایک افسر جو کمیشن کا سکریٹری جزل ہوگا؛ اور
- (ب) ایسے افسر کے تحت جو ڈائرکٹر جزل پوس کے عہدے سے کم عہدے کا نہ ہو ایسا پوس اور تحقیقاتی عملہ اور ایسے دیگر افسران اولے کمیشن کے کارہائے منصبی کی بہتر انجام دہی کے لیے ضروری ہوں۔
- (2) ایسے قواعد کے تابع جو مرکزی حکومت اس بارے میں بنائے، کمیشن ایسا دیگر انتظامی، تکنیکی اور سائنسی عملہ مقرر کر سکے گا جسے وہ ضروری سمجھے۔
- (3) ضمن (2) کے تحت مقرر کیے گئے افسران اور دیگر عملے کے مشاہرے، الاماونس اور شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

## کمیشن کے کارہائے منصبی اور اختیارات

### کمیشن کے کارہائے منصبی

- 12

کمیشن مندرجہ ذیل تمام کارہائے منصبی یا ان میں سے کوئی کارہائے منصبی انجام دے گا، یعنی:—

(الف) مندرجہ ذیل کی نسبت شکایت کی خود یا متاثرہ شخص یا اس کی جانب سے کسی شخص کی اس کو پیش کی گئی عرضی پر تحقیقات کرے گا۔

(i) انسانی حقوق کی خلاف ورزی یا اس کی اعانت؛ یا

(ii) کسی سرکاری ملازم کی، ایسی خلاف ورزی کے انسداد میں غفلت؛

(ب) کسی ایسی کارروائی میں جس میں کسی عدالت کے رو بروز یہ ساعت انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا کوئی الزام شامل ہو، ایسی عدالت کی منظوری سے مداخلت کرے گا؛

(ج) ریاستی حکومت کو اطلاع دے کر ریاستی حکومت کے زیر نگرانی کسی ایسے جمل یا کسی دیگر ادارے کا دورہ کرے گا، جہاں اشخاص کو علاج، اصلاح یا تحفظ کی اغراض کے لیے زیر حراست رکھا جائے یا ٹھہرایا جائے تاکہ مینوں کے حالات زندگی کا مطالعہ کیا جاسکے اور اس پر پانی سفارشات پیش کرے گا؛

(د) انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے آئین یا کسی فی الوقت نافذ قانون کی رو سے یا اس کے تحت فراہم کیے گئے تحفظات کا جائزہ لے گا اور ان کے موثر عمل درآمد کے لیے اقدام کی سفارش کرے گا؛

(ه) ایسے عناصر، جن میں تشدد کے واقعات شامل ہیں، کا جائزہ لے گا جن سے انسانی حقوق کے استعمال میں رکاوٹ پڑتی ہو اور مناسب انسدادی اقدام کی سفارش کرے گا؛

(و) انسانی حقوق پر معاہدوں اور دیگر بین الاقوامی دستاویزات کا مطالعہ کرے گا اور ان کے موثر عمل درآمد کے لیے سفارشات کرے گا؛

(ز) انسانی حقوق کے میدان میں تحقیق کرے گا اور اسے بڑھاوا دے گا؛

(ح) سماج کے مختلف طبقوں میں انسانی حقوق کی تعلیم پھیلائے گا اور مطبوعات، ابلاغ عامہ، سمیناروں اور دیگر دستیاب ذرائع کے ذریعے ان حقوق کے تحفظ کے لیے دستیاب تحفظات کی جاہاکاری کو بڑھاوا دے گا؛

(ط) غیر سرکاری تنظیموں اور انسانی حقوق کے میدان میں کام کرنے والے اداروں کی کاوشوں کی حوصلہ افزائی کرے گا؛

(ی) ایسے دیگر کارہائے منصبی جنمیں وہ انسانی حقوق کے بڑھادینے کے لیے ضروری سمجھے۔

### تحقیقات کی نسبت اختیارات

- 13 - (1) کمیشن کو اس ایکٹ کے تحت شکایات کی تحقیقات کرتے وقت مجموعہ ضابطہ یو انی، 1908، کے تحت دعویٰ ساعت کرنے والی دیوانی عدالت کے تباہ اختیارات حاصل ہوں گے اور بالخصوص مندرجہ ذیل امور کی نسبت، یعنی:—

(الف) گواہان کو طلب کرنا اور حاضر کروانا نیز ان کا حلف پر بیان لینا؛

(ب) کسی دستاویز کا انکشاف اور پیش کرنا؛

(ج) بیان حلقوی پر شہادت لینا؛

(د) کسی عدالت یادفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل حاصل کرنا؛

(۵)

کوئی دیگر جو مقرر کیا جائے۔

(۶)

گواہان کے بیان یادستاویزات کے ملاحظے کے لیے کمیشن جاری کرنا؛

(۷) کمیشن کو کسی شخص کو، کسی ایسی عدالت کے تابع جس کا وہ شخص کسی فی الوقت نافذ قانون کے تحت دعویٰ کرے، ایسی باتوں یا امور پر معلومات مہیا کرنے کا حکم دینے کا اختیار حاصل ہوگا، جو کمیشن کی رائے میں تحقیقات کے موضوع کے متعلق ہو، اور کوئی شخص جسے ایسا حکم دیا گیا ہو مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 176 اور 177 کے معنوں میں ایسی معلومات مہیا کرنے کا قانوناً پابند متصور ہوگا۔

(۸) کمیشن یا کوئی دیگر افسر، جو گزینہ افسر کے عہدے سے کم نہ ہو، جسے کمیشن نے اس بارے میں خصوصی طور پر حجاز کیا ہو کسی ایسی عمارت یا جگہ میں داخل ہو سکے گا جس میں کمیشن کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہاں تحقیقات کے موضوع کی نسبت کوئی دستاویز پائی جاسکتی ہے، اور مجموعہ ضابطہ فوجداری 1973ء کی دفعہ 100 کی توضیعات کے تابع، جہاں تک اس کا اطلاق ہو سکے، کسی ایسی دستاویز کو ضبط کر سکتا ہے یا اس کے اقتباسات یا نقول لے سکتا ہے۔

(۹) کمیشن ایک عدالت دیوانی متصور ہوگا اور جب مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 175، دفعہ 178، دفعہ 179، دفعہ 180 یا دفعہ 228 میں درج کسی

حرب کا ارتکاب کمیشن کے سامنے یا اس کی موجودگی میں کیا جائے تو کمیشن، حرب پر مشتمل واقعات اور ملزم کا بیان لینے کے بعد جس کی مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973ء میں توضیع کی گئی ہے، مقدمہ ایسے مجرمیت کو بیچھ دے گا جسے اس کی ساعت کا اختیار حاصل ہو اور ایسا مجرمیت جسے کوئی ایسا مقدمہ بھیجا گیا ہو لزم کے خلاف استغاثے کی ساعت شروع کرے گا گویا کہ مقدمہ اسے مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973ء کی دفعہ 346 کے تحت بھیجا گیا ہے۔

(۱۰) کمیشن کے رو بروہر ایک کارروائی مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 193 اور 228 کے معنوں میں اور دفعہ 196 کی اغراض کے لیے عدالتی کارروائی متصور ہوگی، اور کمیشن مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973ء کی دفعہ 195 اور باب XXVI کی تمام اغراض کے لیے عدالت دیوانی متصور ہوگا۔

## چھان بین

14 - (۱)

کمیشن، تحقیقات کے متعلق کوئی چھان بین کرنے کی غرض سے مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کی اتفاق رائے سے، جیسی کہ صورت ہو، مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے کسی افسر یا چھان بین ایجنسی کی خدمات کا استعمال کرے گا۔

(۲) تحقیقات کے متعلق کسی امر کی چھان بین کی غرض سے، ایسا کوئی افسر یا ایسی کوئی اجنسی جس کی خدمات ضمن (۱) کے تحت استعمال میں لائی جائیں، کمیشن کی ہدایت اور نگرانی کے تابع،

(الف) کسی شخص کو طلب کر کے حاضر کروائے گی اور اس کا بیان لے سکے گی؛

(ب) کسی دستاویز کے آنکشاف اور پیش کیے جانے کا حکم دے سکے گی؛ اور

(ج) کسی دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کر سکے گی۔

(۳) کسی ایسے افسر یا کسی ایسی اجنسی کے رو برو جس کی خدمات کا ضمن (۱) کے تحت استعمال کیا جائے کسی شخص کے دیے گئے کسی بیان کی نسبت دفعہ 15 کی توضیعات کا اطلاق ہو گی جیسے کہ ان کا اطلاق کمیشن کے رو برو شہادت دینے کے دوران کسی شخص کے دیے گئے کسی بیان کی نسبت ہوتا ہے۔

(۴) ایسا افسر یا ایسی اجنسی جس کی خدمات ضمن (۱) کے تحت استعمال میں لائی جائیں تحقیقات کے متعلق کس امر کی چھان بین کرے گی اور اس پر ایک رپورٹ ایسی مدت کے اندر کمیشن کو پیش کرے گی جس کی کمیشن اس بارے میں صراحت کرے۔

(۵) کمیشن ضمن (۴) کے تحت اس کو پیش کی گئی رپورٹ میں بیان کیے گئے واقعات اور اخذ کیے گئے نتیجہ کی، اگر کوئی ہو، درستی کے متعلق اپنا اطمینان کرے گا اور اس غرض کے لیے کمیشن ایسی تحقیقات کرے گا (جس میں اس شخص یا ان اشخاص کا بیان شامل ہے جنہوں نے چھان بین کی یا اس میں معاونت کی) جسے وہ ٹھیک سمجھے۔

## کمیشن کو اشخاص کا دیا گیا بیان

15۔ کمیشن کے رو برو شہادت دینے کے دوران کسی شخص کے دیے گئے کسی بیان کی وجہ سے اس پر کوئی دیوانی یا فوجداری کارروائی نہ ہوگی، یا وہ اس کے خلاف استعمال نہیں کیا جائے گا، مساوی ایسے بیان سے جھوٹی شہادت دینے کے لیے استفادہ کے بشرطیکہ بیان۔

(الف) ایسے سوال کے جواب میں دیا جائے جس کا اسے جواب دینے کا کمیشن نے حکم دیا ہو؛ یا

(ب) تحقیقات کے موضوع سے متعلق ہو۔

## ایسے اشخاص کو مننا جن کے مضرت رسائی طور پر متاثر ہونے کا امکان ہو

16۔ اگر، تحقیقات کے کسی مرحلے پر کمیشن۔

(الف) کسی شخص کے چال چلن کا پتہ لگانے کے لیے ضروری سمجھے یا

(ب) کی یہ رائے ہو کہ کسی شخص کی نیک نامی کی تحقیقات کی وجہ سے مضرت رسائی طور پر متاثر ہونے کا امکان ہے،

تو وہ اس شخص کو تحقیقات میں سے جانے اور اپنی صفائی میں شہادت پیش کرنے کا معقول موقع دے گا:

بشرطیکہ اس دفعہ کے کسی امر کا اطلاق نہیں ہوگا اگر کسی گواہ کا اعتبار مانخواز کیا جا رہا ہو۔

## باب IV

### ضابطہ

## شکایات کی تحقیقات

17۔ کمیشن انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی شکایات کی تحقیقات کرتے وقت۔

(i) مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت یا اس کے ماتحت کسی دیگر اتحارٹی یا تنظیم سے ایسے وقت کے اندر جس کی وہ صراحت کرے معلومات یا رپورٹ طلب کر سکے گا:

بشرطیکہ۔

(الف) اگر معلومات یا رپورٹ کمیشن کے مقررہ وقت کے اندر وصول نہ ہو، تو وہ خود شکایت کی تحقیقات شروع کر سکے گا؛

(ب) اگر، معلومات یا رپورٹ وصول ہونے پر، کمیشن مطمئن ہو کہ یا تو کسی مزید تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے یا یہ کہ مطلوبہ کارروائی متعلقہ حکومت یا اتحارٹی نے شروع کی ہے یا کر لی ہے، تو وہ شکایت پر کارروائی نہیں کرے گا اور جبکہ شکایت لکنڈہ کو اطلاع دے گا؛

(ii) فقرہ (i) میں درج کسی امر کو مضرت پہنچائے بغیر اگر وہ ضروری سمجھے، شکایت کی نوعیت ملاحظہ رکھتے ہوئے کوئی تحقیقات شروع کر سکے گا۔

## تحقیقات کے بعد کے اقدام

18۔ اس ایکٹ کے تحت کی گئی کسی تحقیقات کی تیکمیل کے بعد کمیشن مندرجہ ذیل اقدام میں سے کوئی اقدام کر سکے گا، یعنی:-

(1) جب تحقیقات سے کسی سرکاری ملازم کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے ارتکاب یا انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے انسداد میں غفلت کا انکشاف ہو، تو وہ متعلقہ حکومت یا اتحارٹی کو متعلقہ شخص یا اشخاص کے خلاف استفادہ کی یا ایسی دیگر کارروائی جسے کمیشن ٹھیک سمجھے شروع کرنے کی سفارش

کرے گا:

- (2) ایسی ہدایات، احکام یا رتوں کے لیے سپریم کورٹ یا متعلقہ عدالت عالیہ کو جو عن کرے گا جنہیں وہ عدالت ضروری سمجھے؛
- (3) متاثرہ شخص یا اس کے کنبے کے افراد کو ایسی فوری عارضی امداد عطا کرنے کی متعلقہ حکومت یا اتحاری کو سفارش کرے گا جسے کمیشن ضروری سمجھے؛
- (4) نفرہ (5) کی توصیعات کے ناتیجے عرضی دہنہ یا اس کے قائم مقام کو تحقیقات کی روپورٹ کی ایک نقل فراہم کرے گا؛
- (5) کمیشن اپنی تحقیقات کی روپورٹ کی ایک نقل معہ اپنی سفارشات کے متعلقہ حکومت یا اتحاری کو بھیجے گا اور متعلقہ حکومت یا اتحاری، ایک ماہ کی مدت یا ایسے مزید وقت کے اندر جس کی کمیشن اجازت دے، روپورٹ پر، جس میں اس پر کی گئی یا کی جانے والی مجوزہ کارروائی شامل ہے، اپنی رائے کمیشن کو بھیج دے گی؛
- (6) کمیشن اپنی تحقیقاتی روپورٹ متعلقہ حکومت یا اتحاری کی رائے، اگر کوئی ہو، اور کمیشن کی سفارشات پر متعلقہ حکومت یا اتحاری کی کی گئی یا کی جانے والی مجوزہ کارروائی کے ہمراہ شائع کرے گا۔

### مسئلہ افواج کی نسبت ضابطہ

- 19- (1) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود مسئلہ افواج کے افراد کی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی شکایات کی نسبت کارروائی کرتے وقت، کمیشن مندرجہ ذیل ضابطہ اختیار کرے گا، یعنی:-
- (الف) وہ یا تو اپنی ایما پر یا کسی عرضی کی وصولی پر، مرکزی حکومت سے روپورٹ مانگ سکے گا؛
- (ب) روپورٹ ملنے کے بعد، وہ یا تو شکایت پر کارروائی نہ کرے گا، جیسی کہ صورت ہو، اس حکومت کو سفارشات بھیجے گا۔
- (2) مرکزی حکومت کمیشن کو تین مہینوں یا ایسے مزید وقت کے اندر جس کی کمیشن اجازت دے سفارشات پر کی گئی کارروائی کی اطلاع دے گی۔
- (3) کمیشن اپنی روپورٹ مرکزی حکومت کو بھیجی گئی اپنی سفارشات اور ایسی سفارشات پر اس حکومت کی کی گئی کارروائی کے ہمراہ شائع کرے گا۔
- (4) کمیشن ضمن (3) کے تحت شائع کی گئی روپورٹ کی ایک نقل عرضی دہنہ یا اس کے قائم مقام کو فراہم کرے گا۔

### کمیشن کی سالانہ اور خصوصی روپورٹیں

- 20- (1) کمیشن مرکزی حکومت اور متعلقہ ریاستی حکومت کو ایک سالانہ روپورٹ پیش کرے گا اور کسی بھی وقت کسی ایسے امر پر، جو اس کی رائے میں، ایسی فوری ضرورت یا اہمیت کا حامل ہو کہ وہ سالانہ روپورٹ پیش کیے جانے تک ملتی نہ کیا جانا چاہیے، خصوصی روپورٹیں پیش کرے گا۔
- (2) مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، کمیشن کی سالانہ اور خصوصی روپورٹیں کمیشن کی سفارشات پر کی گئی یا کی جانے والی مجوزہ کارروائی اور سفارشات، اگر کوئی ہوں، کی عدم مظہری کی وجہات کی یادداشت کے ہمراہ پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان یا ریاستی، جیسی کہ صورت ہو، ریاستی قانون سازی کے سامنے بالترتیب پیش کروائے گی۔

### باب ۷

## انسانی حقوق کے ریاستی کمیشن

### انسانی حقوق کے ریاستی کمیشنوں کی تشکیل

- 21- (1) کوئی ریاستی حکومت ایک جماعتی تشکیل دے سکے گی جسے .....(ریاست کا نام) انسانی حقوق کمیشن کہا جائے گا تاکہ وہ اس باب کے تحت

ایک ریاستی کمیشن کو تفویض کیے گئے اختیارات کا استعمال کر سکے، اور اسے سپرد کیے گئے کارہائے منصبی انجام دے سکے۔

(2) ریاستی کمیشن مندرجہ ذیل اشخاص میشتمل ہوگا—

(الف) ایک چیئرمین جو کسی عدالت عالیہ کا اعلیٰ نجح ہو، یا رہا ہو؛

(ب) ایک رکن جو کسی عدالت عالیہ کا نجح ہو، یا رہا ہو؛

(ج) ایک رکن جو، اس ریاست میں ضلع نجح ہو، یا رہا ہو؛

(د) دوار اکین جو ایسے اشخاص میں سے مقرر کیے جائیں گے جنہیں انسانی حقوق کی نسبت امور کا علم یا عملی تجربہ حاصل ہو۔

(3) ایک سیکریٹری بھی ہوگا جو ریاستی کمیشن کا اعلیٰ عاملانہ افسر ہوگا اور ریاستی کمیشن کے ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسے کارہائے منصبی انجام دے گا جو کمیشن اسے تفویض کرے۔

(4) ریاستی کمیشن کا صدر و فنرائی جگہ پر ہوگا، جس کی ریاستی حکومت بذریعہ اعلان نامہ، صراحت کرے۔

(5) ریاستی کمیشن صرف ان امور کی نسبت انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی تحقیقات کر سکتے گا جو آئین کے ساتوں فہرست بندی فہرست II اور فہرست III میں درج اندر اجات میں سے کسی اندر اجات کے متعلق ہوں:

بشرطیکہ اگر ایسے کسی امر کی تحقیقات کمیشن یا کسی فی الوقت نافذ قانون کے تحت باضابطہ تشکیل دیا ہوا کوئی دیگر کمیشن پہلے ہی کر رہا ہو، تو ریاستی کمیشن مذکورہ امر کی تحقیقات نہیں کرے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ جموں و کشمیر انسانی حقوق کمیشن کی نسبت یہ ضمن اس طرح موثر ہوگا گویا کہ الفاظ اور ہندسوں ”آئین کے ساتوں فہرست بندی فہرست III میں“ کے بجائے الفاظ اور ہندسے ”آئین کے ساتوں فہرست بندی فہرست III“ جو ریاست جموں و کشمیر پر قابل اطلاق ہے اور ایسے امور کے متعلق جن کی نسبت اس ریاست کی قانون سازی کو قوانین بنانے کا اختیار حاصل ہے، درج کیے گئے ہوں۔

### ریاستی کمیشن کے چیئرمین اور دیگر اکین کی تقری

22۔ (1) چیئرمین اور دیگر اکین کو گورنر اپنے دستخط اور مہر سے وارثت کی رو سے مقرر کریں گے:

بشرطیکہ اس ضمن کے تحت ہر ایک تقری ایک کمیٹی کی سفارشات حاصل کرنے کے بعد کی جائے گی جو حسب ذیل اشخاص میشتمل ہوگی:—

(الف) وزیر اعلیٰ چیئرمین:—

(ب) قانون ساز اسمبلی کا اسپیکر رکن:—

(ج) اس ریاست کے محمد داعلی امور کا نگرانی وزیر رکن:—

(د) قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کا قائد رکن:—

مزید شرط یہ ہے کہ جب کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی کو نسل ہو، اس نسل کا چیئرمین اور اس نسل میں حزب اختلاف کا قائد بھی کمیٹی کے اراکین ہوں گے:

مگر شرط یہ بھی ہے کہ متعاقہ ریاست کی عدالت کے اعلیٰ نجح کے مشورے کے سوا کسی عدالت عالیہ کا کوئی بر اجمان نجح یا بر اجمان ضلع نجح مقرر نہیں کیا جائے گا۔

(2) ریاستی کمیشن کے چیئرمین یا کسی رکن کی کوئی تقری محض اس وجہ سے ناجائز نہ ہوگی کہ کمیٹی میں کوئی جگہ خالی ہے۔

### ریاستی کمیشن کے رکن کا ہٹایا جانا

23۔ (1) ضمن (2) کی توضیعات کے تابع، ریاستی کمیشن کے چیئرمین یا کسی دیگر رکن کو صرف صدر جمہوریہ کے حکم سے ثابت شدہ بد اطواری یا کام کے قابل نہ رہ جانے کی بنا پر اس امر کے بعد، کہ صدر جمہوریہ کے سپریم کورٹ کو جو عی کے جانے پر سپریم کورٹ کے اس بارے میں مقررہ ضابطے کے مطابق کی گئی

تحقیقات پر اس نے یہ روپرٹ دی ہے کہ چیئر پرسن یا ایسے دیگر رکن کو، جیسی کہ صورت ہو، کسی ایسی بنا پر ہٹایا جانا چاہیے، اس کے عہدے سے ہٹایا جائے گا۔

(2) ضمن (1) میں درج کس امر کے باوجود صدر جمہور یہ بذریعہ حکم چیئر پرسن یا کسی دیگر رکن کو عہدے سے ہٹائیں گے اگر چیئر پرسن یا ایسا دیگر رکن، جیسی کہ صورت ہو، یا

(الف) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ب) اپنے عہدے کی میعاد کے دوران اپنے عہدے کے فرائض کے علاوہ کسی باتخواہ ملازمت میں مشغول ہو؛ یا

(ج) ذہنی یا جسمانی معدوری کی وجہ سے عہدے پر برقرار رہنے کے قابل نہ ہو؛ یا

(د) محبتوں کی طرف ہوا ورنہ اسی قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ه) سزا یاب ہوا ورنہ اسی ایسے جرم کے لیے سزا یعنی قیدی گئی ہو جس میں صدر جمہور یہ کی رائے میں اخلاقی گراوٹ شامل ہو۔

### ریاستی کمیشن کے اراکین کی میعاد عہدہ

24- (1) بحیثیت چیئر پرسن مقرر کیا گیا شخص ایسی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لیے جس پروہا اپنا عہدہ سنبھالے یا ستر سال کی عمر ہو جانے تک، جو بھی پہلے ہو، عہدے پر کام کرے گا۔

(2) رکن کی حیثیت سے مقرر کیا گیا شخص ایسی تاریخ سے جس پروہا اپنا عہدہ سنبھالے پانچ سال کی مدت کے لیے عہدے پر کام کرے گا اور مزید پانچ سال کی مدت کے لیے دوبارہ تقرری کا اہل ہوگا:

بشری طیکہ کوئی رکن ستر سال کی عمر کا ہو جانے کے بعد عہدے پر نہیں رہے گا۔

(3) عہدہ چھوڑ دینے پر کوئی چیئر پرسن یا رکن ریاستی حکومت یا حکومت بھارت کے تحت مزید ملازمت کے لیے نا اہل ہوگا۔

### بعض حالات میں رکن کا بحیثیت چیئر پرسن کام کرنا یا اس کے کارہائے منصبی انجام دینا

25- (1) چیئر پرسن کی وفات، اس کے استعفی کی وجہ سے یادگیر طور پر اس کا عہدہ خالی ہو جانے کی صورت میں، گورنر، بذریعہ اعلان نامہ، اراکین میں سے کسی رکن کو ایسی خالی جگہ پر کرنے کے لیے نئے چیئر پرسن کی تقرری تک بحیثیت چیئر پرسن کام کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

(2) جب چیئر پرسن رخصت یا دیگر طور پر غیر حاضری کی وجہ سے اپنے کارہائے منصبی انجام دینے کے قابل نہ ہو تو اراکین میں سے ایسا ایک رکن جسے گورنر بذریعہ اعلان نامہ، اس بارے میں اختیار دے، ایسی تاریخ تک جس پر چیئر پرسن اپنے فرائض دوبارہ سنبھالے، چیئر پرسن کے کارہائے منصبی انجام دے گا۔

### ریاستی کمیشن کے اراکین کی شرائط ملازمت

26- اراکین کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور ان کی دیگر شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جو ریاستی حکومت مقرر کرے:

بشری طیکہ کسی رکن کی تقرری کے بعد اس کو نقصان پہنچاتے ہوئے نہ تو مشاہرہ اور الاؤنس اور نہ ہی دیگر شرائط ملازمت میں رد و بدل کیا جائے گا۔

### ریاستی کمیشن کے افسران اور دیگر عملہ

27- (1) ریاستی حکومت کمیشن کو مندرجہ ذیل افسران مہیا کرے گی۔

(الف) ایک افسر جو ریاستی حکومت کے سیکریٹری کے رتبے سے کم رتبے کا نہ ہو جو ریاستی کمیشن کا سیکریٹری ہو گا؛ اور

(ب) ایک ایسے افسر کے تحت جو اسکلر جزل آف پوس کے رتبے سے کم رتبے کا نہ ہو، ایسا پوس کا اور ترقیتی عملہ اور ایسے دیگر افسران اور عملہ جو ریاستی کمیشن کے کارہائے منصبی کی بہتر انجام دہی کے لیے ضروری ہو۔

- (2) ایسے قواعد کے تابع جو ریاستی حکومت اس بارے میں بنائے، ریاستی کمیشن ایسا دیگر انتظامی، تکمیلی اور سائنسی عملہ مقرر کر سکے گا جسے وہ ضروری سمجھے۔
- (3) ٹمن(2) کے تحت مقرر کیے گئے افران اور دیگر عملے کے مشاہرے، الاؤنس اور شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جو ریاستی حکومت مقرر کرے۔

## ریاستی کمیشن کی سالانہ اور خصوصی رپورٹیں

- 28- (1) ریاستی کمیشن ریاستی حکومت کو ایک سالانہ رپورٹ پیش کرے گا اور کسی ایسے امر پر جواں کی رائے میں، ایسی فوری ضرورت یا اہمیت کا حامل ہو کہ اسے سالانہ رپورٹ پیش کیے جانے تک ملتی نہیں کیا جانا چاہیے، کسی بھی وقت خصوصی رپورٹ پیش کر سکے گا۔
- (2) ریاستی حکومت ریاستی کمیشن کی سالانہ اور خصوصی رپورٹیں ریاستی کمیشن کی سفارشات پر کی گئی یا کی جانے والی مجوزہ کارروائی کی یادداشت اور سفارشات کی نامنظوری کی، اگر کوئی ہو، وجوہات کے ہمراہ ریاستی قانون سازی کے ہر ایک ایوان کے سامنے جب کہ وہ دو ایوانوں پر مشتمل ہو، یا جب کہ ایسی قانون سازی ایک ایوان پر مشتمل ہو، اس ایوان کے سامنے پیش کروائے گی۔

## انسانی حقوق کے قومی کمیشن کی نسبت بعض توضیعات کا ریاستی کمیشنوں پر اطلاق

- 29- دفعات 9، 10، 12، 13، 14، 16، 17 اور 18 کی توضیعات کا ریاستی کمیشن پر اطلاق ہوگا اور وہ مندرجہ ذیل ردودبدل کے تابع، موثر ہوں گی، یعنی:-
- (الف) ”کمیشن“ کے حوالہ جات سے ”ریاستی کمیشن“ کے حوالہ جات کا مفہوم لیا جائے گا؛
- (ب) دفعہ 10 کے ٹمن(3) میں لفظ ”سیکریٹری جنرل“ کے بجائے لفظ ”سیکریٹری“ قائم کیا جائے گا؛
- (ج) دفعہ 12 کا ٹمن(و) حذف کیا جائے گا؛
- (د) دفعہ 17 کے ٹمن(i) میں الفاظ ”مرکزی حکومت یا کسی“ حذف کیے جائیں گے۔

## باب VI

### انسانی حقوق کی عدالتیں

#### انسانی حقوق کی عدالتیں

- 30- انسانی حقوق کی خلاف ورزی سے پیدا ہونے والے جرائم کی جلد ساعت کرنے کی غرض سے، ریاستی حکومت، عدالت عالیہ کے اعلیٰ بحث سے اتفاق رائے کے ساتھ، بذریعہ اعلان نامہ ہر ہر صلح کے لیے ایک عدالت سیشن کی صراحة کرے گی جو مذکورہ جرائم کی ساعت کے لیے انسانی حقوق کی عدالت ہوگی:

- بشرطیکہ اس دفعے کے کسی امر کا اطلاق نہیں ہوگا اگر کسی دیگر فی الوقت نافذ قانون کے تحت ایسے جرائم کے لیے،
- (الف) کسی عدالت سیشن کو پہلے ہی کسی خصوصی عدالت کے طور پر مصروف کیا گیا ہو، یا
- (ب) کوئی خصوصی عدالت پہلے ہی تشکیل دی گئی ہو۔

#### خصوصی سرکاری پیروکار

- 31- ہر ایک انسانی حقوق کی عدالت کے لیے ریاستی حکومت، اعلان نامے، کے ذریعے اس عدالت میں مقدمات کی پیروی کی غرض کے لیے بحثیت خصوصی سرکاری پیروکاری ایک سرکاری پیروکاری صراحة کرے گی یا ایک ایڈوکیٹ مقرر کرے گی جو بطور ایڈوکیٹ کم ازکم سات سال سے وکالت کر رہا ہو۔

## مالیات، حسابات، اور آڈٹ

### مرکزی حکومت کی گرانٹیں

- 32. (1) مرکزی حکومت، اس بارے میں قانون کی رو سے پارلیمنٹ کی کی گئی باضابطہ تخصیص کے بعد گرانٹوں کے طور پر کمیشن کو زینقت کی ایسی رقوم ادا کرے گی جنہیں مرکزی حکومت اس ایکٹ کی اغراض کے لیے استعمال میں لانے کی خاطر ٹھیک سمجھے۔  
 (2) کمیشن اس ایکٹ کے تحت کارہائے منصبی انجام دینے کے لیے ایسی رقوم خرچ کر سکے گا جنہیں وہ ٹھیک سمجھے، اور ایسی رقوم نمبر (1) میں مولہ گرانٹوں میں سے قابل ادا اخراجات کے طور پر متصرور ہوں گی۔

### ریاستی حکومت کی گرانٹیں

- 33. (1) ریاستی حکومت، اس بارے میں قانون کی رو سے قانون سازیہ کی کی گئی باضابطہ تخصیص کے بعد ریاستی کمیشن کو گرانٹوں کے طور پر زینقت کی ایسی رقوم ادا کرے گی جسے ریاستی حکومت اس ایکٹ کی اغراض کے لیے استعمال میں لائے جانے کی خاطر ٹھیک سمجھے۔  
 (2) ریاستی کمیشن باب 7 کے تحت کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے ایسی رقوم خرچ کر سکے گا جنہیں وہ ٹھیک سمجھے، اور ایسی رقوم نمبر (1) میں مولہ گرانٹوں میں سے قابل ادا اخراجات کے طور پر متصرور ہوں گی۔

### حسابات اور آڈٹ

- 34. (1) کمیشن مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈر کے گا اور ایسے فارم پر حسابات کا ایک سالانہ گوشوارہ مرتب کرے گا جو مرکزی حکومت بھارت کے کمپٹر والہ اور آڈیٹر جزل کے ساتھ مشورے سے مقرر کرے۔  
 (2) کمیشن کے حسابات کا آڈٹ کمپٹر والہ اور آڈیٹر جزل ایسے تفہوں سے کرے گا جن کی وہ صراحت کرے اور ایسے آڈٹ کے سلسلے میں کیے گئے کوئی اخراجات کمپٹر والہ اور آڈیٹر جزل کمیشن سے قابل ادا ہوں گے۔  
 (3) کمپٹر والہ اور آڈیٹر جزل نیز اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں اس کے مقرر کیے گئے کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہ حقوق اور مراعات نیز اختیارات حاصل ہوں گے جو کمپٹر والہ اور آڈیٹر جزل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں عام طور پر حاصل ہوتے ہیں اور خاص طور پر اسے کھاتوں، حسابات، متعلقہ وچار اور دیگر دستاویزات اور کاغذات پیش کرنے کا مطالبہ کرنے اور کمیشن کے کسی دفتر کا معایہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

- (4) کمیشن کے حسابات، جن کی کمپٹر والہ اور آڈیٹر جزل یا اس بارے میں اس کے مقرر کیے گئے کسی دیگر شخص نے تصدیق کی ہو، ان پر آڈٹ رپورٹ کے ہمراہ کمیشن سال بے سال مرکزی حکومت کو بھیجے گا اور مرکزی حکومت آڈٹ رپورٹ وصول ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، اسے پارلیمنٹ کے ایک ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

### ریاستی کمیشن کے حسابات اور آڈٹ

- 35. (1) ریاستی کمیشن مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈر کے گا اور ایسے فارم پر حسابات کا ایک سالانہ گوشوارہ تیار کرے گا جو ریاستی حکومت بھارت کے کمپٹر والہ اور آڈیٹر جزل کے ساتھ مشورے سے مقرر کرے۔

(2) ریاستی کمیشن کے حسابات کا کمپٹر ولر جزل ایسے وقوف سے آڈٹ کرے گا جس کی وہ صراحةً کرے اور ایسے آڈٹ کے سلسلے میں کیے گئے کوئی اخراجات ریاستی کمیشن سے کمپٹر ولر اور آڈیٹر جزل کو قابل ادا ہوں گے۔

(3) کمپٹر ولر اور آڈیٹر جزل نیز اس ایکٹ کے تحت ریاستی کمیشن کے حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں اس کے مقرر کیے گئے کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق اور مراجعات اور اختیارات حاصل ہوں گے جو کمپٹر ولر اور آڈیٹر جزل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں عام طور پر حاصل ہوتے ہیں اور خاص طور پر اسے کھاتوں، حسابات، متعلقہ وچار اور دیگر دستاویزات اور کاغذات پیش کرنے کا مطالبہ کرنے اور ریاستی کمیشن کے کسی دفتر کا معاینہ کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

(4) ریاستی کمیشن کے حسابات، جس کی کمپٹر ولر اور آڈیٹر جزل یا اس بارے میں اس کے مقرر کیے گئے کسی دیگر شخص نے تصدیق کی ہو، ان پر آڈٹ رپورٹ کے ہمراہ ریاستی کمیشن سال بے سال ریاستی حکومت کو بھیج گا اور ریاستی حکومت آڈٹ رپورٹ وصول ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، اسے ریاستی قانون سازی کے سامنے رکھوائے گی۔

### VIII

### متفرق

## ایسے امور جو کمیشن کے دائرہ کے تحت نہ آتے ہوں

36- (1) کمیشن کسی ایسے امر کی تحقیقات نہیں کرے گا جو کسی ریاستی کمیشن یا کسی فی الوقت نافذ قانون کے تحت باضابطہ تشکیل دیے گئے کسی دیگر کمیشن کے زیرِ سماحت ہو۔

(2) کمیشن یا ریاستی کمیشن کسی ایسی تاریخ سے ایک سال منقضی ہونے کے بعد جس پر ایسے فعل کا ارتکاب بیان کیا جائے جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر مشتمل ہو، کسی امر کی تحقیقات نہیں کرے گا۔

## خصوصی تفتیشی ٹیموں کی تشکیل

37- کسی دیگر فی الوقت نافذ قانون میں درج کسی امر کے باوجود جب حکومت ایسا کرنا ضروری سمجھے، تو وہ ایک یا زائد خصوصی ٹیموں تشکیل دے سکے گی، جو ایسے پولیس افسران پر مشتمل ہو گی جنہیں وہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے پیدا ہونے والے جرم کی تفتیش اور استغاثے کی اغراض کے لیے ضروری سمجھے۔

## نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ

38- کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قواعد یا کسی حکم کی قابل میں کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو یا مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، کمیشن یا ریاستی کمیشن کی یا اس کے اختیار سے کسی ارتکاب، کاغذ یا کارروائی کی اشاعت کی نسبت مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، ریاستی کمیشن یا اس کے کسی رکن یا مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، کمیشن یا ریاستی کمیشن کی ہدایت کے تحت فعل کرنے والے کسی شخص کے خلاف کوئی دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جاسکے گی۔

## ارکین اور افسران سرکاری ملازم ہوں گے

39- کمیشن، ریاستی کمیشن کا ہر ایک رکن اور اس ایکٹ کے تحت کارہائے منصی کے استعمال کے لیے کمیشن کا مقرر یا مجاز کیا گیا ہر ایک افسر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم متصور ہو گا۔

## مرکزی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار

- (1) مرکزی حکومت، اعلان نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کے عملدرآمد کے لیے قواعد بنائے گی۔
- (2) خاص طور پر اور متنزہ کردہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کی جاسکے گی، یعنی:-
- (الف) دفعہ 8 کے تحت ارکین کے مشاہرے اور الاؤنس اور ان کی دیگر شرائط ملازمت;
- (ب) ایسی شرائط جن کے تابع کمیشن انتظامی، ٹکنیکی یا سائنسی عملہ مقرر کر سکے گا اور دفعہ 11 کے ضمن (3) کے تحت افسران اور دیگر عملے کے مشاہرے اور الائنس;
- (ج) کسی دیوانی عدالت کا کوئی دیگر اختیار جو دفعہ 13 کے ضمن (1) کے فقرہ (و) کے تحت مقرر کیا جانا مطلوب ہو؛
- (د) ایسا فارم جس پر دفعہ 34 کے ضمن (1) کے تحت کمیشن نے حسابات کا سالانہ گوشوارہ مرتب کرنا ہو؛ اور کوئی دیگر جو مقرر کیا جانا ہو یا کیا جائے۔
- (ه) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تمین دبن کی مجبوی بندش تک پارٹیٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا اسکے آئندے یا جلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے، اور اگر متنزہ کردہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے متعلق ہونے سے پہلے، دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی رد و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گیا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کا العدمی اس قاعدے کے تحت مائل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ ہو نچاہے گی۔

## استقدامی اثر سے

- 40 الف - دفعہ 40 کے ضمن (2) کے فقرہ (ب) کے تحت قواعد بنانے کے اختیار میں ایسے قواعد یا ان میں سے کوئی قاعدہ کسی ایسی تاریخ سے استقدامی اثر سے بنانے کا اختیار شامل ہے جو اس تاریخ سے پہلے کی نہ ہو جس کو اس ایکٹ کو صدر کی منظوری حاصل ہوئی ہو لیکن ایسے کسی قاعدے کو استقدامی اثر نہیں دیا جائے گا جس سے کسی ایسے شخص کے، جس کو ایسے قاعدے کا اطلاق ہو سکتا ہو، مفادات پر مضرت اثر پڑے۔

## قواعد بنانے کا ریاستی حکومت کا اختیار

- 41 (1) ریاستی حکومت، اعلان نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کی توضیعات کے عملدرآمد کے لیے قواعد بنائے گی۔
- (2) خاص طور پر اور متنزہ کردہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی:-
- (الف) دفعہ 26 کے تحت ارکین کے مشاہرے اور الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت;
- (ب) ایسی شرائط جن کے تابع ریاستی کمیشن دیگر انتظامی، ٹکنیکی اور سائنسی عملہ مقرر کر سکے گا اور دفعہ 27 کے ضمن (3) کے تحت افسران اور دیگر عملے کے مشاہرے اور الائنس؛
- (ج) ایسا فارم جس پر دفعہ 35 کے ضمن (1) کے تحت حسابات کا سالانہ گوشوارہ مرتب کیا جانا ہو۔
- (3) اس دفعہ کے تحت ریاستی حکومت کا بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایک ایوان میں رکھا جائے گا جب وہ دو ایوانوں پر مشتمل ہو، یا جب ایسی قانون سازیہ ایک ایوان پر مشتمل ہو تو اس ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

## مشکلات رفع کرنے کا اختیار

- 42 (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے، تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کی رو سے، ایسی توضیعات وضع کر سکے گی، جو اس ایکٹ کی توضیعات کے تناقض نہ ہوں اور جو اسے مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں:

بشرطیکہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت متفقی ہونے کے بعد نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت کیا گیا ہر ایک حکم، اس کے صادر ہونے کے بعد جنتی جلد ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

### تنفسخ اور استثنیات

- 43 (1) انسانی حقوق تحفظ آرڈینسنس 1993، ذریعہ ہذا منسوج کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تنفسخ کے باوجود، مذکورہ آرڈینسنس کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کارروائی اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کے تحت کیا گیا امر یا کی گئی کارروائی متصور ہوگی۔